www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ہونی چاہئے۔ نذر، عقیقہ وغیرہ کو اس میں دخل نہیں۔ اصل یہ ہے کہ جو بات شریعت میں قیاس کے خلاف ہو، وہ اسی مقام پر بند رہتی ہے کیونکہ علت معلوم نہیں تو اس کا حکم دوسری جگہ کس طرح منتقل ہوسکتا ہے؟

قربانی کی رقم زلزلہ زدگان کو دینا؟

سوال : صاحبِ استطاعت شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، کیا وہ قربان ہی کرے یا وہ (قربانی والی) رقم زلزلہ زدگان کو دے دے؟ (محمد صدیق تلیاں، ایبٹ آباد)

جواب: استطاعت والے کو قربانی ہی کرنی چاہئے کیونکہ اس روز محبوب ترین عمل اِہراق الدم ہے، یعنی خون بہانا ہے۔ قربانی کرنے والا چونکہ مالی استطاعت رکھتا ہے، اس لئے وہ زلزلہ زدگان کی اپنی جیبِ خاص سے مدد کرے۔

مسجد کی محراب میں بیل بوٹے؟

سوال : ہماری مسجد کی محراب میں اللہ کے کسی بندے نے نیک نیتی کی بنا پر ٹائلیں لگاتے ہوئے خوبصورت گلدستہ ہائے پھول لگا دیے ہیں۔ اب ان کی طرف توجہ کرنے سے نمازیوں کے خشوع میں خلل آتا ہے۔ صحیح بخاری میں حضرت عائشہؓ والی حدیث دیکھی کہ آپ ﷺ نے وہ پردہ جس پر مورتیاں بنی ہوئی تھیں، ہٹا دینے کا حکم فرمایا اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ والی حدیث بھی زیر مطالعہ آئی جو اُنہوں نے اس طرح روایت کی ہے کہ آنحضرت ﷺ کے مبارک زمانہ میں مسجدِ نبویؐ کچی اینٹوں کی بنی ہوئی تھی اور چھت پر کھجور کی ڈالیاں تھیں جبکہ ستون کھجور کی لکڑی کے تھے۔ پھر ابوبکرؓ نے اپنی خلافت میں کچھ نہیں بڑھایا اور حضرت عمرؓ نے مسجد کو بڑھایا لیکن عمارت ویسی ہی رکھی جیسے آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں تھی یعنی کچی اینٹ اور ڈالیوں کی چھت اور ستون کھجور کی لکڑی کے، پھر حضرت عثمانؓ نے اس کو بدل ڈالا اور بہت بڑھایا۔ اس کی دیواریں نقشی پتھر اور گچ سے بنوائیں اور اس کے ستون نقشی پتھروں کے اور اس کی چھت ساگوان سے بنائی۔

ان احادیث کے مطالعہ کے باوجود ہم فیصلہ نہیں کر پائے۔ اب آپ سے دریافت ہے کہ آیا ان گلدستوں کو محرابِ مسجد سے نکال دینا چاہئے یا شریعت اسلامیہ میں اس کی گنجائش ہے؟

© rasailojaraid.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ